# سُوْرَۃُ الْعَصْر

جوشخص اس سورہ کو چار پُرانے ٹھیکروں پر لکھ کر اپنے انبار خا
غلہ کے چاروں گوشوں پر رکھ دے تو جس قدر ذخیرہ ہوگا ہر آفت سے
باذن اللہ محفوظ رہے گا (مجربات دیربی)۔ اور درر النظیم میں ہے کہ جس شخص
کو سردی سے بخار آتا ہو اس پر اس سورہ کو پڑھ کر دم کرے بفضلہ تعالیٰ ص

# سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃ

جوشخص اس سورہ کو نظر بد والے پر پڑھے تو وہ باذن اللہ صحت پا
(مجربات دیربی)۔ اور صاحب درر النظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو تا
میں بکثرت پڑھے اس کے مال میں کثرت ہو اور رزق میں ترقی۔

# سُوْرَۃُ الْفِیْل

بعض علماء سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورہ کو پُرانی ٹھیکر
پر لکھ کر کسی مکان یا کھیت و باغ میں دفن کر دے تو جب تک وہ اس میں
گی تب تک وہ مقام امن و امان میں رہے گا۔ یہ عمل مجرب و آزمودہ
اور بھی بعض علماء نے کہا ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو وقت
دشمن کے روبرو پڑھے تو اس کا دل قوی رہے گا اور دشمن پر فتح پائے گا (مجربات دیربی)
اور مرقعہ شریف میں ہے کہ جو کوئی درمیان فرض و سنت فجر کے
کو اکتالیس بار مع اس دعا کے پڑھے گا تو اس کے دشمن کو ایسا رنج
جس سے یہ خوش ہو جائے گا اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ عَلٰى كُلِّ
عَنِيْدٍ نَاظِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ
وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ترجمہ قادر، قدرت ظاہر کر

Marfat.com

ہر ظالم و سرکش پر۔ ہر طرح حق کا دیکھنے والا اس سے ہے قوت و قدرت۔
پس وہ تو ایک سخت آواز تھی تو وہ اسی دم سب بجھ کر رہ گئی۔

# سُوْرَۃُ الْقُرَیْش

اگر کسی دشمن سے ڈرے یا اس کے سوا دوسری چیز یعنی درندہ جانوروں یا بیماری یا قرض یا جلنے، ڈوبنے وغیرہ کا خوف ہو تو اس سورہ کا پڑھنا ہر برائی سے محفوظ رکھے گا (حصن حصین)۔

حضرت قطب الاقطاب امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے ایک بزرگ کو دور دراز سفر میں روانہ فرمایا اور ہدایت کی راستہ پُر خطر ہے راہ میں سورہ لایلٰفِ زیادہ پڑھنا، خدا چاہے تو کوئی حاجت تری اٹکی نہ رہے (مقامات ربانی)۔ جس شخص کو زہر دیا گیا ہو تو اس کے لئے اس سورہ کو لک لک برتن پر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پلائے تو اسے باذن اللہ کچھ ضرر نہ ہوگا۔ اور بھی یہ سورہ اسی طرح اُس شخص کے لئے مفید ہے جس کو خفقان ہو اس میں نہار منہ پلانا مشروط ہے اور جو کوئی اس سورہ کو لکھ کے اور دھو کے پی لے انشاء اللہ تعالیٰ خفقان دل کا دھڑکنا جاتا رہے (وظیفہ کریمی)۔

خوفِ اعداء سے حفظ میں رہنے کے لئے اول آخر درود شریف پانچ پانچ مرتبہ پڑھ کر اس سورہ کو بسم اللہ کے ساتھ پڑھنا مجرب ہے (معمولات مظہریہ)

حضرت اقدس مولانا شاہ فضل رحمٰن قدس سرہٗ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی بکرا خرید کرے اور اس سورہ اور چاروں قل کو پڑھ کر اُس پر دم کرے اور دُعاء مانگے تو اللہ تعالیٰ اُس میں بڑی برکت دیتا ہے (ارشاد رحمانی)۔

# سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن

جو شخص اس سورہ کو بعد نماز صبح ۱۰۰ مرتبہ پڑھ لے وہ دوسر
دن کی صبح تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے (درر النظیم)۔

# سُوْرَۃُ الْکوثر

جو شخص اس سورہ کو شب جمعہ ہزار بار تلاوت کرے اور ہزار
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے تو وہ خواب میں آنحضرت صلی
علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو۔ اور جو شخص اس سورہ کو لکھ کر اپنے
میں لٹکائے تو یہ اس کے لئے دشمنوں سے حرز و حفظ ہوگا اور ان پر فیر
رہے گا اور جب تک یہ تعویذ اُس کے پاس رہے گا کوئی امر مکروہ وہ
اُس کو نہ پہنچے گا (مجربات دیری)۔

دشمن پر ظفر پانے کے لئے اس سورہ کو تنہائی میں تین سو مرتبہ
خداوند تعالیٰ اُس کی مدد کرے اور دشمن پر غالب کرے اور اگر اس سورہ کو
بند ہونے کی حالت میں لکھ کر دھو کے پلائے تو پیشاب جاری ہو جائے (وظیف

# سورۃ الکٰفرون

حدیث شریف میں ہے کہ اس سورہ کے پڑھنے کا ثواب چوتھائی
کے برابر ہے اور بھی آیا ہے کہ سونے کے وقت اس سورہ کو پڑھے اور
حدیث کا یہ بھی مضمون ہے کہ آدمی اس کے پڑھنے کے سبب شرک سے
پاک ہوتا ہے اور یہ بھی وارد ہے کہ دو سورتیں اچھی ہیں جو فجر کی سنتوں میں
پڑھی جاتی ہیں وہ سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص ہیں۔ اور تفسیر میں آیا ہے کہ

اس سورہ کو اور سورۃ اخلاص کو مشقق کہتے ہیں۔ جو کوئی ان دونوں کو پڑھے کفر و نفاق سے دور رہے (تفسیر عزیزی)۔

## سورۃ النصر

ترمذی شریف میں ہے کہ اس سورہ کے پڑھنے کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے، اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے جبیر تو یہ چاہتا ہے کہ جب سفر کو نکلے تو سب یاروں سے صورت اور حال میں بہتر ہو اور توشہ میں اُن سے بڑھ کر۔ جبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہاں (آپ پر فدا ہوں میرے ماں باپ)۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ پانچ سورتیں پڑھا کر اِذَا جَآءَ اور قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کر اور سب کے پڑھ لینے کے بعد آخر میں بھی بسم اللہ پڑھ۔ جبیرؓ کہتے ہیں کہ میں بہت مالدار تھا اور سفر کو نکلتا تھا تو اپنے ساتھیوں میں بہت تباہ حال اور توشہ میں کمتر ہوتا جاتا تھا مگر جب سے میں نے یہ سورتیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھیں اور اُن کے پڑھنے کی مداومت کی تو اپنے یاروں سے ہر امر میں بہتر اور توشے میں اُن سے زیادہ تر ہوتا۔ یہاں تک کہ اپنے سفر سے پھر آیا (حصن حصین) اور ادائے قرض کے لئے بعد نماز فجر چالیس مرتبہ پڑھنا مجرب ہے (بیاض محمدی)۔

## سورۃ اللہب

جو کوئی اس سورہ کو کسی جابر حاکم یا بادشاہ کے سامنے جاتے وقت پڑھ لے اللہ تعالیٰ اُس کو اُس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور اس کے ضرر سے دور (درر التنظیم)۔

## سُورۃ الاخلاص

بخاری، ابوداؤد، ترمذی میں ہے کہ قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے

Marfat.com

یعنی اس کے پڑھنے والے کو تہائی قرآن کے پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ ترمذی و دیگر کتب حدیث میں یہ بھی ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قل ہو اللہ پڑھتے سنا تو فرمایا بہشت اس کے لئے واجب ہو

اور بھی وارد ہے کہ ایک صحابی ہر نماز میں الحمد کے بعد قل ہو ا پڑھا کرتے تھے لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عر آپؐ نے فرمایا کہ اُس سے اس کا سبب پوچھو، لوگوں نے پوچھا، تو انہ کہا کہ یہ رحمٰن کی صفت ہے میں اس کو دوست رکھتا ہوں۔ آنحضرت ص علیہ وسلم نے یہ حال سُن کر فرمایا کہ اُس سے کہو کہ اللہ تعالیٰ تجھ کو بھی دوس رکھتا ہے۔ کذا ذکر الفخر۔ اور بخاری میں ہے کہ ایک اور شخص بھی نماز سورتوں کے بعد اس کو پڑھا کرتے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تیرا اس سورہ ک رکھنا تجھ کو جنت میں داخل کرے گا اور ترمذی میں ہے کہ جو کوئی چا اپنے بستر پر سوئے پھر اپنی داہنی کروٹ لے کر سو بار قل ہو اللہ پڑھے جب قیامت کا دن ہو گا تو پروردگار اس کو فرمائے گا کہ اے میرے اپنی داہنی طرف سے بہشت میں داخل ہو (حصن حصین)۔

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورۂ اخلاص اور سو اور سورۂ ناس کا صبح شام تین تین بار پڑھنا ہر چیز سے کفایت کرتا ہے ہر برائی کو دفع کرتا ہے (مشکوٰۃ)۔

اور بھی حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما میرے پاس جبرئیلؑ اچھی صورت میں ہشاش بشاش آئے اور کہا اے محمد اللہ تعالیٰ تم کو سلام کے بعد فرماتا ہے کہ ہر چیز کی ایک نسبت اور میری نسبت قل ہو اللہ احد ہے جو کوئی تیری امت کا ایسا شخص میرے

ئے گا جس نے قل ہواللہ اپنی عمر میں ہزار بار پڑھی ہوگی تو میں اُس کو
ات کا نشان دوں گا اور اُس کے آگے میرا عرش ہوگا اور اس کی شفاعت
یسے ستر آدمیوں کے حق میں قبول کروں گا جن پر عذاب واجب ہوگیا ہوگا۔

اور حضرت انس رضؓ سے مروی ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
تھ غزوۂ تبوک میں تھے کہ ایک دن آفتاب ایسا روشن نکلا کہ ویسا کبھی
یں دیکھا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے تعجب کیا اور
بریلؑ کے آنے پر اُن سے پوچھا کہ اس روشنی کا سبب کیا ہے انہوں نے
ہا اس کا سبب یہ ہے معاویہ بن معاویہ لیثی نے آج مدینۂ طیبہ میں انتقال
یا اللہ تعالیٰ نے اُن کے جنازہ پر ستر ہزار فرشتوں کو بھیجا کہ اُن کی نماز پڑھیں
آپؐ نے پوچھا کہ اس توقیر کا سبب کیا ہے۔ جبرئیلؑ نے کہا کہ یہ شخص قل ہواللہ
ھڑے اور بیٹھے اور چلتے اور اوقات شبا روزی میں بہت پڑھتا تھا تم بھی
س کو پڑھو کہ یہ سورہ تمہارے رب کی نسبت ہے (مشکوٰۃ)۔

اور جو کوئی اس کو پچاس بار پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے ہزار درجے
لند کرے اور اُس کی پچاس ہزار برائیاں دور کرے اور اُس کے لیے پچاس
زار نیکیاں لکھے۔ اور جو کوئی جتنا زیادہ پڑھے اُتنا ہی اللہ تعالیٰ ثواب زیادہ
ے (کذا فی الدر المنثور)۔

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی قل ھواللہ اپنے
رض موت میں پڑھے تو اپنے قبر کے فتنے سے محفوظ رہے گا اور قیامت کے
ن فرشتے اُس کو اپنی ہتھیلیوں پر اٹھائیں گے یہاں تک کہ اس کو پل صراط
ے پار کریں اور جنت میں لے جائیں کذا فی شرح الصدور۔

ابن نجار نے اپنی تاریخ میں حضرت علی مرتضیٰ رضؓ سے روایت کیا ہے کہ

Marfat.com

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سفر کا ارادہ کرے اور
دروازہ کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ بار قل ھو اللہ احد پڑھے تو خدا تعالیٰ
کا نگہبان ہوتا ہے یہاں تک کہ سفر سے لوٹے۔ (در منثور۔ خیر المتین ترجمہ حصن
اور بعض خواص اس سورہ سے یہ ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم
منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو گیارہ مرتبہ مقابر میں پڑھے اور اس کا ثو
مُردوں کو بخش دے تو اُسے اجر بعدد مُردوں کے ملے گا (مجربات دیر
ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مفلسی کی شکایت
آپؐ نے فرمایا جب تو اپنے گھر جایا کرے تو قل ہو اللہ پڑھ لیا کر اُس نے
ہی کیا اور اپنے مطلب کو پہنچا۔ اور بعض علماء سے منقول ہے کہ اس سور
خرگوش کی جھلی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اُس کو کوئی جن وانس م
جانور تکلیف نہ دے سکے (وظیفہ کریمہ)۔

اور حضرت امیر خسرو علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک روز جب
شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مولانا نابلی اور مولانا برہان الدین غریب او
اعزا حاضر تھے۔ قرآن مجید کے یاد کرنے کا تذکرہ ہو رہا تھا اس موقع پر آ
نے فرمایا کہ خواجہ قطب الدین مودود چشتی قدس سرہ العزیز کو قرآن یاد
آخر عمر میں اپنے پیر کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ ہر روز ہزار بار
اخلاص قرآن مجید یاد کرنے کی ترتیب سے پڑھ جب صبح ہوئی تو خواجہ
ہزار بار سورۂ اخلاص پڑھی اور اس کے بعد ہر روز پڑھتے چند روز گز
خواجہ نے تمام کلام اللہ یاد کر لیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک (افضل الفوائد)۔

# سورۃ الفلق

حاکم نے نقل کیا ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

برَبِّ الْفَلَقِ پڑھا کر کیونکہ تو کوئی سورہ ایسی نہ پڑھے گا جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک
اس سے زیادہ پیاری ہو اور زیادہ پہنچنے والی۔ اور خوب کامل یعنی تعوذ کے
حق میں اگر تجھ سے یہ ہو سکے کہ اس کا پڑھنا.... نہ ہو تو اس کی مداومت
نمازمیں اور اس کے سوا میں بھی (حصن حصین)۔

# سُوْرَۃُ النّاس

نسائی ابن حبان سے مروی ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کو پڑھ تو ہرگز نہ پڑھے
ان دونوں جیسی۔ یعنی تعوذ کے حق میں کوئی ان سورتوں کے برابر نہیں۔

اور ترمذی ابوداؤد و نسائی وغیرہ میں ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
اہ مانگا کرتے تھے جن اور آدمی کی نظر سے (اور دعائیں پڑھ کر) یہاں تک کہ
سورۂ فلق اور سورۂ ناس اتری تو آپ نے پناہ کے لئے ان دونوں کو اختیار
اور ان کے سوا دوسری دعاؤں کو چھوڑ دیا۔

اور ابن ابی شیبہ سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
مانگا کسی مانگنے والے نے اور نہ پناہ پکڑی کسی پناہ چاہنے والے نے ان دونوں
سی۔ یعنی سوال اور پناہ مانگنے میں کوئی اس کے مثل نہیں۔

اور بھی ابن ابی شیبہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
یا کہ تو ان دونوں کو پڑھ سونے کے وقت اور اٹھنے کے وقت۔

اور مسلم ترمذی نسائی میں ہے کہ فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
عجیب آیتیں ہیں کہ آج کی رات اتری ہیں تو نے ان جیسی کبھی نہ دیکھی ہوں گی
آیتیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں (حصن حصین)۔

Marfat.com

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

هُوَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ

وَاٰتَيْنٰهُ الْهُدٰى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

الحمد للہ والمنۃ کہ بفضل حفیظ المنان

کتاب لاجواب مسمّٰی بہ

# احسن البیان فی خواص القرآن

تالیف لطیف

عالم ربّانی حضرت مولانا سیّد محمد احسن بہاری

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

ناشر

مکتبہ اسحاقیہ، پھول چوک، جونا مارکیٹ کراچی ۲

Marfat.com